

بچے اور بچی کو دودھ پلانے کی عمر میں فرق ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچے اور بچی کو دودھ پلانے کی عمر میں کتنا فرق ہے؟ کیا بچے کو بچی سے زیادہ عمر تک دودھ پلایا جاسکتا ہے؟

جواب

دودھ پلانے کی عمر میں بچے اور بچی کا کوئی فرق نہیں، دونوں کو پیدائش کے بعد قمری مہینوں کے اعتبار سے دو سال تک دودھ پلانے کی اجازت ہے، اس کے بعد دودھ پلانا ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ نیز واضح رہے! دو سال کی یہ حد دودھ پلانے کی جائز مدت کی ہے، جبکہ حرمت رضاعت کے مسئلے میں بچی اور بچے دونوں کے لیے مدت ڈھائی سال ہے یعنی بچی اور بچے میں سے کسی کے ڈھائی سال کے دورانے میں کسی بھی وقت دودھ پی لینے سے رضاعت کا رشتہ قائم ہو جاتا ہے، اگرچہ دو سال پورے ہو جانے کے بعد جانتے بوجھتے دودھ پلانا گناہ ہے۔

اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَةَ﴾ ترجمہ کنز العرفان: اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، (یہ حکم) اس کے لیے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ (پارہ 2، سورۃ البقرۃ، آیت 233)

تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”آیت کا خلاصہ اور اس کی وضاحت یہ ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔ دو سال مکمل کرانے کا حکم اس کے لیے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے؛ کیونکہ دو سال کے بعد بچے کو دودھ پلانا ناجائز ہوتا ہے، اگرچہ اڑھائی سال تک دودھ پلانے سے حرمت رضاعت ثابت ہو جاتی ہے۔“ (تفسیر صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 407، 408، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

علامہ ابوالحسن علی بن ابی بکر الفرغانی المرغینانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 593ھ/1197ء) لکھتے ہیں: ”مدۃ الرضاع ثلاثون شهرا عند أبي حنيفة رحمه الله وقال سنن“ ترجمہ: امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک رضاعت (دودھ پلانے) کی مدت تیس مہینے ہے، اور امام ابو یوسف و امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما نے فرمایا: مدت رضاعت دو سال ہے۔ (الہدایۃ شرح بدایۃ، کتاب الرضاع، جلد 1، صفحہ 217، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

امام اہل سنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: ”فالأحوط أن يعمل بقولهما في الفطام وبقوله في التحريم عملا بالاحتياط في الموضوعين“ ترجمہ: پس زیادہ احتیاط یہی ہے کہ دودھ چھڑانے میں امام ابو یوسف

وامام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے قول پر عمل کیا جائے اور تحریم (حرمت رضاعت ثابت ہونے) کے مسئلے میں امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قول پر عمل کیا جائے؛ تاکہ دونوں مواقع میں احتیاط پر عمل ہو جائے۔ (جد الممتار علی رد المحتار، کتاب النکاح، باب الرضاع، جلد 4، صفحہ 657، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1367ھ/1948ء) لکھتے ہیں: ”بچہ کو دو برس تک دودھ پلایا جائے، اس سے زیادہ کی اجازت نہیں۔ دودھ پینے والا لڑکا ہو یا لڑکی اور یہ جو بعض عوام میں مشہور ہے کہ لڑکی کو دو برس تک اور لڑکے کو ڈھائی برس تک پلا سکتے ہیں یہ صحیح نہیں۔ یہ حکم دودھ پلانے کا ہے اور نکاح حرام ہونے کے لیے ڈھائی برس کا زمانہ ہے یعنی دو (۲) برس کے بعد اگرچہ دودھ پلانا حرام ہے مگر ڈھائی برس کے اندر اگر دودھ پلا دے گی، حرمت نکاح ثابت ہو جائے گی اور اس کے بعد اگر پیا تو حرمت نکاح نہیں، اگرچہ پلانا جائز نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 36، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4988

تاریخ اجراء: 19 ذوالقعدة الحرام 1447ھ / 07 مئی 2026ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net